قبولیتِ دعا کا خاص وظیفہ (اسمِ اعظم): اللہ تعالیٰ کے چار نام

① ...... یَا مَنَّانُ

② ...... یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

③ ...... یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

④ ...... یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

[قبولیتِ دعا کا خاص وظیفہ (اسمِ اعظم)، خانقاہ امدادیہ اشرفیہ، کلپ نمبر: 851 فغانِ اختر]

جو روایت پیش کر رہا ہوں ترمذی شریف، ابوداؤد شریف، نسائی شریف میں بھی ہے اور سید محمود بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے تفسیر روح المعانی میں اس کو بیان کیا ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں، کہتے ہیں ایک شخص نے دو رکعت نماز پڑھی، اس کے بعد اس نے یہ دعا مانگی:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

یعنی اس میں اللہ کے چار نام لئے

(۱) اَلْمَنَّانُ

(۲) بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

(۳) ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(۴) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے صحابی سے یہ سنا تو فرمایا خدا کی قسم! جس کے قبضے میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے، اس صحابی نے اللہ کے اسمِ اعظم سے دعا کی، جب ان ناموں سے سوال کیا جاتا ہے تو اللہ دے دیتا ہے، اور جب ان ناموں کے ذریعے سے مانگے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو عطا فرمائیں گے۔

جن ناموں کے اسمِ اعظم ہونے پر نبی نے قسم اٹھائی ہے، اب اس سے بڑی کیا چیز ہے؟ دوستو! لوٹ لو، یہ اللہ کے نام کے خزانے ہیں۔

جو ان چار ناموں سے دعائیں مانگیں گے ان کی دعا قبول کی جائے گی اور جو کچھ بھی مانگیں گے اس کو رد نہیں کیا جائے گا۔

جب ابا بتا دے کہ میرے پاس ایک سیٹیزن گھڑی ہے تو بیٹے جلدی سے کان کھڑے کر لیتے ہیں کہ ابا! اس کی کنجی کہاں ہے؟ بکسہ کھول کر جلدی سے لو، تینوں لڑکے دوڑتے ہیں کہ ہم لے لیں۔

تو اللہ کے خزانوں میں کمی نہیں، یہاں دوڑنے اور لڑائی کی ضرورت نہیں۔ ہر آدمی دعا کے بعد یہ چار نام پیش کر دے۔ دعا کے آگے پیچھے درود شریف پڑھیے، اس کے بعد یہ چار نام پیش کیجیے:

①...... يَا مَنَّانُ

②...... يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

③...... يَا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

④...... يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ